106043 ـ بیوی سے کہا: اگر تم نے فلاں عورت سے کلام کی تو تم مجھ پر حرام

سوال

بیوی اور میرے درمیان جھگڑا ہو گیا اور میں نے بیوی کو کہا: اگر تم فلاں عورت سے بات کروگی تو تم مجھ پر حرام، اور یہ صرف ایك دھمکی تھی، اس کے بعد اس عورت نے میری بیوی کو فون کیا لیکن اسے علم نہ تھا اس کے متعلق میرا کیا موقف ہوگا ؟
کیا یہ ظہار شمار ہو گا یا طلاق ؟ یا کہ قسم کا کفارہ لازم آئیگا کیونکہ میں نے نہ تو ظہار کا ارادہ کیا تھا اور نہ ہی طلاق کا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب خاوند اپنی بیوی کو کہے: تم مجھ پر حرام، اور اس نے اس کا مقصد نہ تو طلاق ہو اور نہ ہی ظھارن تو اہل علم کی کلام میں راجح یہ ہے کہ اس کا حکم قسم والا ہوگا، اور اس سے نہ تو طلاق ہوگی اور نہ ہی ظہار.

اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (81984) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

اس بنا پر؛ جب آپ کی بیوی نے اس عورت سے کلام کی تو آپ کو قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا، قسم کے کفارہ کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (45676) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .